سوال

(408) رضاعت کا ایک مسئلہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری والدہ کو ایک عورت نے دودھ پلایا تھا اور اس دودھ پلانے والی عورت کی کئی اور سوکنیں بھی ہیں تو کیا ان سوکنوں کو اولاد بھی میرے ماموں شمار ہوں گے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ دودھ پلانے والی عورت آپ کی نانی شمار ہوگی کیونکہ اس نے آپ کی والدہ کو دودھ پلایا ہے 'اس عورت کا شوہر آپ کی والدہ کا باپ اور آپ کا نانا ہو گا 'اس عورت کی سوکنوں کی اولاد آپ کی والدہ کے بھائی او آپ کے ماموں ہوں گے کیونکہ وہ آپ کی نانا کی اولاد ہیں 'لہٰذا وہ آپ کے رضاعی ماموں ہوں گے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص374

محدث فتویٰ